ول کیا تو و کنواری ن یس تھی ،

ی ن کبی بیھی فحش کام ن یس کیا

ر افعال میں اللہ تعالی کا خوف رکھتی ہوں ،
شادی کی جو کہ اپنے سب معاملات میں اپنی مثال
، ہمارے تعلقات بہت ہی اچھے جارہے تھے ، آپس
یک دوسرے کی موافقت ، ایک دوسرے کے خاندان سے
محبت
ق نہیں چلتیں ، ان دنوں ہم پر یہ انکشاف ہوا
ہیں ضائع ہوچکا تھا ، لیکن مجھے یقین کہ میں
بل کبھی بھی کسی نے مجھے چھوا تک بھی نہیں ؟

لحمد للہ

زام کرنے والا اورآپ پر بہت زیادہ بھروسہ
واجب کہ وہ آپ کی یہ بات تسلیم کرلے کہ آپ
خاص کر پھر بکارت یا کنوارپن جب کئی قسم کے
اسباب
ي ضروری ہے نہیں کہ وہ زنا جیسے فحش کام سے ہی
ضائع
ہو

کشاف ہوکہ آپ کنواری نہیں تھیں ، اور یہ بھی
ری ہوئي ہو پردہ بکارت نہ پھٹا ہو اور نہ ہی
ض اوقات پردہ بکارت میں لچک ہوتی اور وہ
جماع
پاس جانا پڑتا اور اس کی دخل اندازی کی
میڈیکل میں ایک معروف چیز
ہوکہ اس حد تک نہیں جا پہنچتا کہ یہ کنوارپن
ائے ، اوراسی لیے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ غالب
وعورت میں قدح اورجرح کا سبب نہیں شمار کیا
جاتا ،
ونے کے کئي ایک اسباب ہیں
کنوارپن یا پھر اس کی پاکبازی کی دلیل نہیں
ود نہ ہونا بھی اس کی دلیل نہیں بن سکتی کہ وہ

عورت
اشی کرن والی
یں ک آپ اس معاملہ کی وضاحت ک لیے ڈاکٹر
ک ایسا معاملہ پیش آسکتا
ا اس سے صرف نظر کر گا اور اس چا یے ک آپ
، اور آپ دونوں ک علم میں ونا چا یے ک
ر بیوی ک مابین علیحدگی کروائ ، کیونک اس
س
لیے بت سے فساد مرتب وت یں
رج ذیل حدیث میں بھی ملتا
یں ک رسول اکرم صلی الل علیہ وسلم ن
فرمایا:
اور پھر و اپنے لشکروں کو روانہ کرتا
وتا جو سب سے زیادہ فتنہ باز و ، اس ک
ن ایسے ایسے کیا ، تو ابلیس اس جواب دیتا
ایک اور آکر ک تا ک میں ن اسے اس وقت تک
بیوی ک مابین علیحدگی نہ یں کروا دی
لیہ وسلم ن فرمایا:
اں تو ن بت اچھا کیا)صحیح مسلم
یث نمبر (5023)
ند کرنا چا یے ک اس جیسے معاملہ کی سوچ سے ی
احتمال بھی ک یہ کسی بھی سبب سے وسکتا

برائي کا فعل کبھی نہ یں کیا
پ ک خاوند ک دل کی را نمائی کر اور آپ
مع رکھ آمین یارب العالمین
توفیق بخشنے والا
ل اعلم .